السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسجد نبوی میں نبی کریم ﷺ اوران کے دو صحابہ کی قبروں کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار فرمائیں، حالانکہ نبی کریم ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

تاریخِ اسلام کا ہر طالب علم جانتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ ﷺ کے دونوں صحابیوں رضی اللہ عنہم کی تدفین مسجدِ نبوی میں نہیں ہوئی تھی، بلکہ انہیں توسیدہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے گھر میں دفن کیا گیا تھا۔ اورام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا وہ گھر (حجرہ)، اُس وقت مسجدِ نبوی میں شامل نہیں تھا۔ جب ولید بن عبد الملک کے دور میں مسجد نبوی کی توسیع کی گئی تو پہلی صدی کے آخر میں سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کا حجرہ مبارک بھی مسجد میں شامل کر دیا گیا، اور ولید کا یہ عمل مسجد میں دفن کے حکم میں نہیں آتا ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے دونوں صحابیوں (رضی اللہ عنہم) کو مسجد کی زمین میں منتقل نہیں کیا گیا، بلکہ جس حجرہ میں ان کی قبریں تھیں اسے توسیع کی غرض سے مسجد میں داخل کیا گیا ہے۔ چنانچہ یہ عمل کسی کے لیے بھی قبروں پر مسجد بنانے یا پھر قبروں پر عمارت یا گنبد تعمیر کرنے، یا مسجد میں دفن کرنے کی دلیل نہیں بن سکتی۔

دلیل توصرف اور صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ فرامینِ مبارکہ ہیں، جن میں آپ نے منع فرمایا ہے۔ ان میں سے چند درج ذیل ہیں :

(1) سیدنا جندب سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول نے اپنی وفات سے پانچ روز قبل یہ ارشاد فرمایا :

"لوگو! کان کھول کر سن لو کہ تم سے پہلی اُمتوں نے اپنے نبیوں اور ولیوں کی قبروں کو مسجدیں بنا لیا تھا۔ خبردار! تم قبروں پر مسجدیں مت بنانا، میں تمہیں اس بات سے منع کرتا ہوں" (مسلم : ۵۳۲)

(2) حضرت اُمّ حبیبہ اور ام سلمہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"یقینا ان (عیسائیوں) میں جب کوئی نیک آدمی فوت ہو جاتا تو وہ اس کی قبر پر مسجد بنا لیتے اور اس میں تصاویر آویزاں کرتے، یہی لوگ روزِ قیامت اللہ کے نزدیک بدترین مخلوق شمار ہوں گے۔" (بخاری : ۴۳۳، مسلم : ۵۲۸)

(3) حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول کا یہ ارشاد گرامی سنا کہ

"بلاشبہ بدترین لوگ وہ ہیں جن کی زندگی میں قیامت قائم ہوگی اور وہ ایسے لوگ ہوں گے جو قبروں کو مسجدیں بنائیں گے" (احمد : ۴۰۵/۱، ابن حبان : ۲۳۱۶، ابویعلی : ۵۳۱۶، ابن خزیمہ : ۷۸۹)

(4) حدیثِ نبوی ہے کہ «لا تجلسوا علی القبور ولا تصلوا إلیها» "قبروں پر نہ بیٹھو اور نہ ہی ان کی طرف نماز پڑھو" (مسلم : ۳/۶۲، ابوداوٗد : ۱/۷۱، نسائی : ۱/۱۲۴، ترمذی : ۱/۱۵۴)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی